Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۹۶ ۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۷/۲۷ | ۱۲ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ ۱۴ احسان ۱۳۵۲ ہش ۱۴ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۳۳

## اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۳ احسان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

گرمی کے اثر کی وجہ سے کچھ ضعف ہے ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں

---

ربوہ - ۱۳ - احسان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دوپہر سے سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر گذشتہ دنوں چوٹ لگنے کی وجہ سے بیمار رہے۔ اب گرمی کے اثر کی وجہ سے پیٹ اور کمر میں درد کی تکلیف ہے اُن کی بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

---

## مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۱۶ جون بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ، مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق سابق مبلغ انچارج کینیا اور مکرم بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلغ انچارج گھانا اپنے تحقیقی مقالے پڑھیں گے احباب بکثرت شامل ہوکر استفادہ کریں۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# اگر کوئی نبی زندہ ہے تو وہ صرف ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں!

## ہمارے پاس آپؐ کی زندگی کے ایسے زبردست ثبوت موجود ہیں جن کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا

"ہم زور اور دعویٰ سے یہ بات پیش کرتے ہیں کہ اگر کوئی نبی زندہ ہے تو وہ صرف ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اکثر اکابر نے حیات النبیؐ پر کتابیں لکھی ہیں اور ہمارے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایسے زبردست ثبوت موجود ہیں کہ کوئی ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ منجملہ ان کے ایک یہ بات ہے کہ زندہ نبی وہی ہوسکتا ہے جس کے برکات اور فیوض ہمیشہ کے لئے جاری ہوں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے زمانہ سے لیکر اسوقت تک کبھی بھی مسلمانوں کو ضائع نہیں کیا۔ ہر صدی کے سر پر اس نے کوئی آدمی بھیج دیا جو زمانہ کے مناسب حال اصلاح کرتا رہا یہاں تک کہ اس صدی پر اس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ میں حیات النبیؐ کا ثبوت دوں۔ یہ امر قرآن شریف سے بھی ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی حفاظت کرتا رہا ہے اور کرے گا جیسا کہ فرمایا ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ؁ یعنی بے شک ہم نے ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ کے لفظ صاف طور پر دلالت کرتے ہیں کہ صدی کے سر پر ایسے آدمی آتے رہیں گے جو گمشدہ متاع کو لائیں اور لوگوں کو یاد دلائیں۔ ......

یہ خصوصیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے اور یہ آپؐ کی حیات کی ایسی زبردست دلیل ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اس طرح پر آپؐ کے برکات و فیوض کا سلسلہ لاانتہاء اور غیر منقطع ہے اور ہر زمانہ میں گویا امت آپؐ کا ہی فیض باقی ہے۔ .... یہی ایک امر ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پر روشن دلیل ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۴۰، ۳۴۱)

---

## مجالس انصار اللہ کا ہفتۂ تربیت

امسال "ہفتہ تربیت" کے لئے ۲۳ جون بروز ہفتہ تا ۲۸ جون بروز جمعرات کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ ناظمین اضلاع و زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس میں اس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے کا اہتمام کریں۔ ہر مجلس میں روزانہ مختصر اجلاس ہوں جن میں مندرجہ ذیل عنوانوں پر باری باری موزوں مقررین سے تقاریر کروائی جائیں۔

| | |
|---|---|
| ۱- حقوق والدین - | ۴- مسکین پروری - |
| ۲- تجارتی کاموں میں دیانت | ۵- مہمان نوازی - |
| ۳- قرض کی ادائیگی - | ۶- باجماعت نماز کی اہمیت |

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبدالحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ماہنامہ ... ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۴؍ ماہ احسان ۱۳۵۲ ہش

# ایک فتنہ عظیم اور اس سے بچنے کا طریق

دنیوی زندگی کی زینتوں میں مال اور اولاد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ جس شخص کے پاس مال ہو اور پھر وہ ہو بھی صاحب اولاد تو اس شخص کو دنیا میں معزز سمجھا جاتا ہے۔ سب اس کی عزت کرتے ہیں اور اسے رشک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک نہ انسان کے مال کی کوئی قیمت ہے اور نہ اس کی اولاد کی۔ کوئی شخص بھی محض مال اور اولاد کی بناء پر اس کا مقرب نہیں بن سکتا۔ اس کی نگاہ میں معزز بننے اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے نہ مال کی ضرورت ہے اور نہ اولاد کی۔ اس کی نگاہ میں عزت اور قرب کا مقام دلانے والی اور ہی چیزیں ہیں۔ وہ کیا ہیں؟ اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝

(سبا آیت ۳۸)

اور تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں جو ایمان لاتا ہے اور اس کے مناسب حال عمل کرتا ہے وہی ہمارا مقرب ہوتا ہے اور ایسے ہی لوگوں کو ان کے اچھے اعمال کی وجہ سے بڑھ چڑھ کر بدلے ملیں گے اور وہ بالاخانوں میں امن سے زندگی بسر کریں گے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ مال اور اولاد کے بالمقابل انسان کو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معزز اور مقرب بنانے والی چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝

(الکہف آیت ۴۷)

مال اور بیٹے اس ورلی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک اور مناسب حال کام ہی تیرے رب کے نزدیک بدلہ کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں۔

پس اصل چیزیں جن کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں عزت اور قرب کا مقام حاصل کرتا ہے وہ ہیں ایک حقیقی ایمان اور دوسرے اس ایمان کے مناسب حال نیک اعمال۔ یوں تو اعمال صالحہ کی تفصیل بہت لمبی ہے لیکن ان دونوں آیات میں مال اور بیٹوں کے ذکر کے بعد خاص طور پر ایمان اور اعمال صالحہ کا ذکر کرنے میں ایک اشارہ یہ پوشیدہ ہے کہ اگر انسان مال اور اولاد دونوں ہی کو اعمال صالحہ بجا لانے کا ذریعہ بنا لے تو پھر یہ دونوں نعمتیں جو زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کا درجہ رکھتی ہیں اس انسان کے لئے حیاتِ اخروی کی زینت کا ذریعہ ثابت ہو سکتی ہیں۔

مال کے ذریعہ اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق اس طرح مل سکتی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرے اور دل میں کوئی انقباض محسوس کئے بغیر خرچ کرتا چلا جائے۔ اسی طرح اولاد کے ذریعہ اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق کا ملنا اس امر پر منحصر ہے کہ انسان اولاد کی اس رنگ میں تربیت کرے کہ وہ اولاد بھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی عبد بننے کی اہلیت سے بہرہ ور ہو۔ انسان مال کی طرح اولاد کو بھی خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی خاطر قربان کرنے کے لئے تیار رہے۔ اولاد کا قربان کرنا یہی ہے کہ اسے حسب ضرورت خدا کی راہ میں وقف کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اگر انسان مال اور اولاد کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہے تو پھر ایسا مال اور ایسی اولاد خود باقیات الصالحات کا درجہ اختیار کر لیتی ہے اور انسان کے لئے وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا کی مصداق ہو کر اس کی عاقبت کو محمود بنانے کا موجب ثابت ہوتی ہے۔ پس مال اور اولاد کی کثرت اپنی ذات میں ایسی چیز نہیں ہے کہ جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں عزت اور قرب کا مقام دلا سکے۔ ہاں اسے ایمان میں زیادتی اور اعمال صالحہ کی کما حقہٗ بجا آوری کا ذریعہ بنا کر انسان اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت اور شرف کا مقام حاصل کر سکتا اور اس کا مقرب بن سکتا ہے۔

جو بات مال اور اولاد کے تعلق میں انسان کے لئے ٹھوکر کا موجب بنتی ہے وہ ان دونوں سے اس کی ناجائز محبت ہے۔ مال اور اولاد کی محبت کے نتیجہ میں انسان بہت سی حسنات سے محروم ہو جاتا ہے اسی لئے انہیں اللہ تعالیٰ نے فتنہ قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

(الانفال آیات ۲۹، ۳۰)

اور یاد رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایک فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ وہ ذات ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریاں کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ مال اور اولاد انسان کے لئے اس لئے فتنہ ہیں کہ ان کی ناجائز محبت انسان اور خدا میں حجاب پیدا کر دیتی ہے اور انسان تقویٰ کی راہ سے ہٹ کر خدا تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ انسان محبت الٰہی کو سب محبتوں پر غالب رکھے۔ جن چیزوں کی طرف میلان انسان کی فطرت میں ودیعت کیا گیا ہے اس کو اگر محبتِ الٰہی کے تابع کر دیا جائے تو پھر یہ میلان کبھی بھی فتنہ کی صورت اختیار نہیں کر سکتا بلکہ خیر و برکت کا موجب ہو کر انسان کو دنیا اور آخرت میں سرخرو کرنے کا باعث بنتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ انسان مال و دولت یا زن و فرزند کی محبت کے جوش اور نشے میں ایسا دیوانہ اور از خود رفتہ نہ ہو جاوے کہ اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا ہو جاوے۔ مال اور اولاد اسی لئے تو فتنہ کہلاتی ہے ......

دو چیزوں کے باہم تعلق اور رگڑ سے ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اسی طرح پر انسان کی محبت اور دنیا اور دنیا کی چیزوں کی محبت کی رگڑ سے الٰہی محبت جل جاتی ہے اور دل تاریک ہو کر خدا سے دور ہو جاتا ہے اور ہر قسم کی بیقراری کا شکار ہو جاتا ہے۔ لیکن جبکہ دنیا کی چیزوں سے جو تعلق ہو وہ خدا میں ہو کر ایک تعلق ہو اور ان کی محبت خدا کی محبت میں ہو کر ہو اس وقت باہمی رگڑ سے غیر اللہ کی محبت جل جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک روشنی اور نور بھر جاتا ہے۔ پھر خدا کی رضاء اس کی رضاء اور اس کی رضاء خدا کی رضاء کا منشاء ہو جاتا ہے۔ اس حالت پر پہنچ کر خدا کی محبت اس کے لئے بمنزلہ جان ہوتی ہے اور جس طرح زندگی کے واسطے لوازم زندگی ہیں اس زندگی کے واسطے خدا اور صرف خدا ہی کی ضرورت ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۰۱، ۱۰۲)

پس مال اور اولاد کی طرف رغبت اور ان سے ایک حد تک محبت منع نہیں۔ لیکن ضروری ہے کہ یہ رغبت اور محبت محبت الٰہی کے تابع ہو۔ اگر یہ محبت خدا تعالیٰ میں ہو کر نہیں ہے یعنی محبتِ الٰہی کے تابع نہیں تو پھر یہ ایک فتنہ ہے لیکن اگر یہ خدا تعالیٰ میں ہو کر ہے یعنی محبتِ الٰہی کے تابع ہے تو پھر یہ سراسر خیر و برکت کا موجب اور انسان کو اللہ تعالیٰ کا مقرب بنانے والی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تجارتی کاروبار میں دیانت

مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب شاہد مربی سلسلہ ۔ حدیقۃ المبشرین ربوہ

اللہ تعالیٰ نے دو قسم کے حقوق کی ادائیگی انسان کے لئے ضروری قرار دی ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد، حقوق اللہ کا تعلق انسان کی اپنی ذات کے ساتھ ہے۔ لیکن حقوق العباد والا حصہ دوسروں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور ان کے ادا نہ کرنے سے دوسروں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اسی لئے لوگوں کی نگاہ میں یہ حصہ بہت اہمیت رکھتا ہے اور وہ کسی کے اچھا یا برا ہونے کا معیار اسی کو ٹھہراتے ہیں اگر کوئی شخص عہد کو پورا نہیں کرتا۔ قرض کو ادا نہیں کرتا امانت کو واپس نہیں کرتا۔ اجرت پوری نہیں دیتا سودا ناقص یا گراں فروخت کرتا ہے کم دیتا ہے یا تجارتی کاروبار میں دیانت کو مدنظر نہیں رکھتا اور لوگوں سے ہر قسم بدمعاملگی روا رکھتا ہے تو ان کو اس سے کیا غرض کہ وہ نمازیں بہت پڑھتا ہے۔ روزے بہت رکھتا ہے تسبیح بہت کرتا ہے وہ تو اس کی باتوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے اور انہیں محض بے حقیقت اور ریاکاری تصور کریں گے۔ اور یہ صحیح درست ہے کیونکہ حقوق اللہ کو صحیح رنگ میں ادا کرنے والا اس کے بندوں کے حقوق کس طرح ضائع کر سکتا ہے یا ان کی ادائیگی میں غفلت سے کس طرح کام لے سکتا ہے۔

حقوق العباد کے بہت سے حصے ہیں لیکن یہاں صرف تجارتی کاروبار میں دیانت کے متعلق بیان کیا جائیگا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس مسئلہ کو بار بار اس طرف متوجہ کیا ہے کہ آپس میں لین دین کے معاملات اور کاروبار میں ہمیشہ دیانت کو مدنظر رکھیں اور کسی شخص کا مال ناجائز طور پر ہڑپ کرنے کی کوشش نہ کریں چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ

(سورۃ نساء آیت ۳۰)

"یعنی اے ایمان دارو! تم آپس میں ناجائز طور پر اپنے مال نہ کھاؤ ہاں یہ جائز ہے کہ (مال کا حصول) آپس کی رضا کے ساتھ تجارت کے ذریعہ سے ہو"

دیانت کا فقدان قومی تباہی کا باعث ہے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے متبعین میں دیانت پیدا کرنے کے لئے اکثر وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے چنانچہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ إِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ أَمْرَيْنِ هَلَكَتْ فِيهِ الْأُمَمُ السَّابِقَةُ قَبْلَكُمْ

(ترمذی کتاب البیوع باب ماجاء فی المکیال والمیزان)

ترجمہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماپ تول کرنے والوں کو مخاطب کرکے فرمایا کہ تمہیں دو ایسی چیزوں اور باتوں کا نگران مقرر کیا گیا ہے اور ان ہی کی کوتاہی کرنے کی وجہ سے تم سے پہلی اقوام تباہ ہو گئیں

چنانچہ اہل مدین ایک مشہور تجارت پیشہ قوم تھے مگر ان کے کاروباری اخلاق سخت گندے اور پست تھے اور ماپ تول میں کمی کرنا ان کا شعار تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس اخلاقی کمزوری کو دور کرنے کے لئے حضرت شعیب علیہ السلام کو مبعوث فرمایا انہوں نے اپنی قوم کو توحید کی دعوت دینے کے ساتھ ہی یہ فرمایا

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

(سورۃ ہود آیت ۸۵-۸۶)

ترجمہ: اور ماپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں اس وقت تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور ساتھ ہی تمہاری نسبت ایک تباہ کن دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تم ماپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم دیا کرو اور فسادی بن کر زمین پر خرابی مت پھیلاؤ

قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ اہل مدین میں سے سوائے ان لوگوں کے جو حضرت شعیب علیہ السلام پر ایمان لائے باقی سب اپنی بددیانتی اور ظلم و ستم کی وجہ سے تباہ و برباد کر دئے گئے۔

(ہود آیت ۹۵)

سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کرکے فرماتا ہے۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

یعنی جب تم کسی کو کوئی چیز ماپ کر دو تو ماپ پورا کیا کرو اور جب تول کر دو تو بھی سیدھے ترازو کے ساتھ تول کر دیا کرو۔ یہ بات سب سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ماپ تول میں دیانت سے کام لینا اور دوسروں کو ان کے حق کے مطابق پورا دینا نیک نامی بہتری اور بھلائی کا موجب بنتی ہے اور اس کے نتائج بھی بہتر نکلتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سچے اور امانت دار تاجروں کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں:

ا۔ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

کہ سچے اور امانت دار تاجر روز قیامت نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوں گے۔

ب۔ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ

یعنی سچ بولنے والا تاجر خدا تعالیٰ کے عرش کے نیچے ہوگا۔

ج۔ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ

کہ جنت میں سب سے پہلے جانے والے لوگوں میں سچ بولنے والا تاجر ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی کاروبار کے متعلق یہ زریں ارشاد فرمایا ہے کہ اگر خرید و فروخت میں دیانت کو مدنظر رکھا جائے تو ایسے سودا سلف میں برکت ڈالی جاتی ہے ورنہ برکت اٹھ جاتی ہے۔ فرمایا:

فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

(بخاری کتاب البیوع)

یعنی اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور اپنی چیز کے عیوب کو بیان کر دیں تو اللہ تعالیٰ ان کی خرید و فروخت میں برکت دے گا۔ اور اگر یہ دونوں جھوٹ سے کام لیں گے تو اللہ تعالیٰ برکت ختم کر دے گا۔

اور وہ لوگ جو دیانت کو پس پشت ڈال کر تجارتی کاروبار اور دیگر امور میں خیانت سے کام لیتے ہیں اور لوگوں کو ان کا پورا حق ادا نہیں کرتے اور ماپ تول میں کمی کرتے ہیں۔ انہیں سخت دردناک عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

(پ ۳۰ المطففین)

ترجمہ: سودا سلف میں ڈنڈی مار کر کم دینے والوں کے لئے عذاب ہی عذاب ہے ان کے لئے جو تول کر لیتے ہیں تو خوب پورا کر کے لیتے ہیں اور جب کوئی چیز دوسروں کو تول کر دیتے ہیں تو پھر وزن میں کمی کر دیتے ہیں کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ وہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے اس عظیم الشان وقت کا فیصلہ دیکھنے کے لئے جس وقت کہ تمام لوگ سب جہانوں کے رب (کا فیصلہ سننے) کے لئے کھڑے ہوں گے۔

دراصل جو لوگ دیانت کو ترک کر دیتے ہیں۔ ان کا شمار خیانت کرنے والوں میں ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا (النساء آیت ۱۰۸)

یعنی جو لوگ خیانت میں بڑھے ہوئے اور گنہگار ہوں اللہ انہیں پسند نہیں کرتا۔

بعض تاجر اپنی تجارت کو فروغ دینے کے لئے مختلف قسم کے حیلے بہانے ایجاد کر لیتے ہیں اور ان لوگوں کو دھوکہ دے کر چیزیں فروخت کر دیتے ہیں مثلاً محض بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی دیتے ہیں یا دودھ دینے والے جانوروں کا دودھ ان کے تھنوں میں اس لئے روک دیتے ہیں تاکہ زیادہ قیمت وصول ہو جائے۔ ان سب باتوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے کہ

نَھٰی عَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِیَۃِ

کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے محض بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی دینے اور قیمت زیادہ وصول کرنے کے لئے دودھ دینے والے جانور کا دودھ اس کے تھنوں میں روک دینے سے ممانعت فرمائی ہے۔

احادیث میں مذکور ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ ایک غلہ کے ڈھیر پاس سے گذرے آپ نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر میں ڈالا تو آپ کی انگلیوں کو تری محسوس ہوئی چنانچہ آپ نے اس غلہ والے سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس پر بارش آگئی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ پھر اس کو باقی غلہ کے اوپر کیوں نہ کر دیا تاکہ لوگ دیکھ لیں جو دھوکہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے

(صحیح مسلم)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسی جگہ رہنا پسند فرماتے تھے جہاں کے باشندے دیانتدار ہوں چنانچہ ایک دفعہ آپ نے اپنے ایک صحابی حضرت سعید بن المسیب کو مخاطب کر کے فرمایا

اِذَا جِئْتَ اَرْضًا یُوْفُوْنَ الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ فَاَطِلِ الْمُقَامَ بِھَا۔ وَاِذَا جِئْتَ اَرْضًا یَنْقُصُوْنَ الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ فَاَقْلِلِ الْمُقَامَ بِھَا۔

(موطا)

ترجمہ: جب تم کسی ایسے مقام پر آؤ جہاں لوگ ماپ اور تول پورا کر کے دیتے ہوں تو وہاں زیادہ دیر قیام کرو اور جس جگہ کے لوگ ماپ تول میں دیانت کو نظر انداز کر چکے ہوں ان کے پاس بہت کم مدت ٹھہرا کرو۔

بعض دفعہ تاجر حضرات اپنے غلہ یا دوسری اشیاء کو خرید کر رکھ چھوڑتے ہیں کہ جب قیمتیں بڑھ جائیں گی تو اسے بیچ دیں گے یہ امر بھی خلاف دیانت اور مکروہ ہے۔ چنانچہ کسی شخص نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام سے پوچھا کہ بعض آدمی تجارت کے [illegible] چیزیں خرید کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ جب مہنگائی ہو جائے تو اسے بیچ دیتے ہیں کیا ایسی تجارت جائز ہے؟ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے فرمایا۔

"اس کو مکروہ سمجھا گیا ہے۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا میرے نزدیک شریعت اور ہے اور طریقت اور ہے۔ ایک آن کی بدنیتی بھی جائز نہیں اور یہ ایک قسم کی بدنیتی ہے ہمارا غرض یہ ہے کہ بدنیتی دور ہو۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۱۶)

جو لوگ خیانت کے عادی ہو جاتے ہیں اور حرام مال کھاتے ہیں انہیں اعمال صالحہ کی توفیق نہیں ملتی اور نہ ہی محبت الٰہی ان کے قلوب میں پیدا ہو سکتی ہے حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:-

"اگر تم چاہتے ہو کہ اعمال صالحہ تم سے صادر ہوں تو تم حلال اور طیب چیزیں استعمال کرو۔ اگر تم حرام خوری کرو گے تو تم میں دھوکا بھی ہوگا۔ فریب بھی ہوگا۔ دغابازی بھی ہوگی۔ لالچ بھی ہوگی۔ معاملات میں خرابی بھی ہوگی اس کے بعد یہ امید رکھنا کہ تم نیکیوں میں ترقی کرنے لگ جاؤ گے خدا تعالیٰ کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا ہو جائے گی محض ایک خام خیالی ہے تمہیں دو میں سے ایک چیز بہرحال چھوڑنی پڑے گی یا تو اعمال صالحہ چھوڑنے پڑیں گے اور یا حرام خوری چھوڑنی پڑے گی جو شخص ان دونوں کو اکٹھا کرنا چاہے گا وہ ہمیشہ ناکام رہے گا۔ کامیاب وہی ہوگا جو حرام خوری چھوڑ دے۔ اور حلال طیب رزق حاصل کرنے کی کوشش کرے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۱۸۲)

تجارتی دیانت کا مفہوم واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"تجارتی دیانت کے معنے صرف تجارت اور لین دین کے معاملات میں ہی دیانتداری اختیار کرنے کے نہیں بلکہ نوکری بھی اس میں شامل ہے کیونکہ نوکر اپنا وقت دوسرے کو دے دیتا ہے۔ پس جس طرح ہر تاجر کا فرض ہے کہ وہ تجارت میں دیانتداری سے کام لے اسی طرح ہر ملازم کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ دیانتداری کے ساتھ کام کرے۔ دیانتدار نوکر کی ہر کوئی قدر کرتا ہے اور اسے کھلا کر رکھتا ہے۔ لیکن اگر کسی کے متعلق یہ ثابت ہو جائے کہ وہ دیانتداری کے ساتھ کام نہیں کرتا تو اس کی قدر دلوں سے اٹھ جاتی ہے"

(مشعل راہ ص ۱۲۸ و ص ۱۲۹)

حقیقت یہ ہے کہ دیانت اور سچ دو اہم خلق ہیں جن کا تعلق نہ صرف تاجر حضرات کے ساتھ ہے بلکہ ہر مومن کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ دیانت اور سچ کا حسین پیکر بن جائے بلکہ دوسروں میں بھی یہ اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے ۱۷ فروری ۱۹۳۹ء کو خطبہ جمعہ میں ان اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"یہ دو اہم خلق ہیں جن کا اپنے اندر پیدا کرنا نہایت ضروری ہے ایک دیانت اور دوسرا سچ ... اخلاق فاضلہ میں سے سچ اور دیانت کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرو اگر تم ان دو اخلاق کو جماعت کے اندر پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاؤ تو تم جماعت کی اتنی بڑی خدمت کرتے ہو کہ اس کی قیمت کوئی انسان نہیں لگا سکتا۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات جو عالم الغیب ہے اور جو وسیع سے وسیع گہرائیوں کو ناپ سکتی ہے تمہاری اس خدمت کا اندازہ لگا سکتی ہے اور تمہیں بڑے سے بڑا بدلہ دے سکتی ہے۔"

(مشعل راہ ص ۱۴۰)

## سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کے لئے خدشہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کی قربانی کے متعلق فرمایا:

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں چندہ دے دیں گے بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔"

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ اپنے وعدہ کی رقوم جلد تر مرکز میں بھجوا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی دعاؤں سے بہرہ ور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

## مرکزی امتحانات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مرکزی امتحانات (مبتدی، متقدم، مقتصد، سابق، فائق، فائز) پروگرام کے مطابق منعقد ہو رہے ہیں

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ۲۴ جون ۱۹۷۳ء

دیگر مجالس خدام الاحمدیہ ۲۹ جولائی ۱۹۷۳ء

ان امتحانات میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قائدین مقامی اور قائدین اضلاع فوری توجہ فرماویں اور خدام کو ان امتحانوں میں بکثرت شامل کریں۔

مرکزی امتحان میں شمولیت کا کم از کم ٹارگٹ ۵۰ فی صد ہے۔

(مہتمم تعلیم)

**درخواست دعا:** میرے بہنوئی مکرم عبدالرشید صاحب [illegible] ہائی ملز لیشر سے نمونیہ [illegible] سخت بیمار ہیں اور انگلینڈ میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (عبدالحق ناصر، جناح چوک، ساہیوال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات

## کی

## ۸۰ فی صد سے ۱۰۰ فی صد تک وصولی کرنے والی جماعتیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| راولپنڈی | دار الصدر جنوبی ربوہ | دار الصدر غربی ربوہ | دار الرحمت وسطی ربوہ |
| دار العلوم ربوہ | احمد نگر | سعد کوٹ | لولہ |
| چک ۱۰۔ ۱/۳۔ ایل | لکی نو | سیالکوٹ شہر | سمبڑیال |
| گوجرہ | موسٹی والا | بھاڈیوالہ | بھوپال والا |
| گرگلی کلر ٹیاں | ہیڈ مرالہ | کھی گھروال | کھریانہ منڈیکی بریال |
| مانگا | رائے پور | شہزادہ | بدوملہی |
| گھوڑہ فتح گڑھ | میانہ پنڈ | قلعہ صوبا سنگھ | گھٹیالیاں کلاں |
| گھنوکے ججہ | کوٹ گونڈل | ناروال | چندرکے منگولے |
| راؤکے | ریوکے | گھٹیالیاں شرقی | حافظ آباد |
| پیرکوٹ ثانی | بھاگا کا بھٹیاں | گکھڑ منڈی | ترگڑی |
| فیروزوالہ | لوپری والا | نوشہرہ ورکاں | تلونڈی کھجور والی |
| چک چٹھاں | دولو والی | رسول نگر | قلعہ بھنگیاں |
| محمد مین کے | نوینکے | بلقا پور | سکھیکی |
| عارف والا | دیپالپور | قبولہ | منڈی ہیرا سنگھ |
| ہڑپہ شہر | ۱۴-۱۷/۴ ا۔ ایل | چک ۵۵/۱۲۔ ایل | چک ۳۲/۱۲۔ ایل |
| بورے والا ۱۲ ای بی۔ میراں غالب | نور یوالہ | کبیروالا | علی پور |
| سرائے سدھو | بستی عبد الحکیم | چک ۵۲۳/ ای۔ بی، ۵۹/ ای بی | چک ۲۵۷/ ای۔ بی |
| چک ۳۹۰/ ڈبلیو۔ بی | امن پور چاہ دلیا سنگھ | باگڑ سرگانہ، فرید پور چاہ ٹھکر والا | فرید پور چاہ منڈی ارشد والا |
| چک ۱۹۲ مراد | چک ۲۳/ ڈی۔ این۔ بی | چک ۱۲۵/ ڈی این بی | چک ۱۶۱ مراد |
| چک ۱۶۶/ ۷۔ آر | چک ۱۶۹/ ۷۔ آر | چک ۱۸۴/ ۷۔ آر | چک ۶-۲ مراد |
| چک ۲۷ سو ج | چک ۱۵-۲۱۴/ ۹۔ آر | چک ۲۹-۲۹۸/ ۹۔ آر | منڈی صادق گنج |
| صادق آباد | بستی بابا اللہ بخش | چک ۳۲/ اے ای بی | چک ۶۵/ پی |
| چک ۱۰۶/ پی | ٹھکالر پور | پنوں عاقل | پیر کا شاہ کریم |
| موضع گوٹھ گیج | الٰہ آباد | کنڈ کوٹ شہر | داڑہ |
| نواب شاہ | رحمن آباد | قاضی احمد | دریا خان مری |
| گوٹھ امام بخش | کمال ڈیرہ | گوٹھ مٹھرکا آباد | گوٹھ عطا محمد |
| دوڑ | گوٹھ علی محمد | صوبہ ڈیرو | سانگھڑ |
| شہداد پور | کنری | محمد آباد اسٹیٹ | نبی سر روڈ |
| گوٹھ شیخ عزیز | گوٹھ غلام رسول | ابراہیم آباد | نو کوٹ |
| چک ۸۳/ الف کا جیو | گوٹھ احمدیہ | بشیر آباد | بدین |
| لطیف آباد | ٹنڈو محمد خان | گوٹھ نذیر احمد باجوہ | فورٹ سنڈیمن |
| سرگودھا | بھیرہ | کوٹ مومن | گوگھیاٹ |
| فتح آباد | چک ۸/ ایم بی | چک ۱۶۸/ ۲۱۔ ا لنگہ | چک ۸۷ جنوبی |
| چک ۶ ایم ایل | چک ۸۱ ج | احمد آباد جنوبی | حویلی متصل ٹھٹھکر |
| کھائی کلاں | مٹھہ ٹوانہ | چک ۱۰۸ ج ب ٹونڈکی | ۱۹۵/ ر ب خیدا گوالہ |
| چک ۱۲۱/ ج ب گوکھووال | چک ۲۱۹/ ر ب گنڈا سنگھ | چک ۲۳۳/ ج ب کوٹھی جھنڈا | چک ۲۶/ ج ب کلاں |
| چک ۳۰/ ج ب | چک ۶۱/ ج ب دھوروڑ | چک ۸۴/ ج ب سرشمیر روڈ | ٹوبہ ٹیک سنگھ |
| پیر محل | چک ۳/۵۵ ٹکڑا ا | چک ۸/ ایم۔ بی | چک ۲۸۷/ گ ب اٹھا آباد |
| چک ۱۲/ ۳۱ شاہ سکندر والی | چک ۴۴۳/ ج ب دھیر کے | چک ۳۰۰/ ج ب | ۳۵۲/ ج ب سراں |
| ۶۹/ ر ب گھسیٹ پورہ | ۶۴۴/ گ ب | ۵۶۵/ گ ب | ۴۲ گ ب شرقی |
| ۷۸ جنوبی | ۱۰۹/ گ ب | ۵۵۹/ گ ب | ۵۹۱/ گ ب |
| ۶۴۶/ گ ب جھنڈ کلو | ۶۴۸/ گ ب | ۴۹۲/ ر ب [illegible] | ۴۶۲/ ر ب بیدیانوالہ |
| ۱۰۲/ ر ب | ۴۰۲/ ر ب | ۲۶۶/ ر ب | ۲۷۶/ گ ب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۱۳/ گ ب | ۴۸/ گ ب | ماموں کانجن | ۲۰۰/ گ ب |
| ۲۰۳/ گ ب | ۲۰۸/ گ ب | ۱۷۴/ گ ب | جھانڑہ |
| ۳۲/ ج ب | کمالیہ | لاہور | ہانڈو گوجر |
| شمس آباد | لدھیکے نیویں | شیخوپورہ | سانگلہ ہل |
| جھبراں کھلی آنہ | شاہ کوٹ | کرم پور | جھنگڑ حاکم والا |
| ۷۹/ رفال کوٹ | ۳۱۳/ ج ب جھاڑ والی | مڑھ بلوچاں | ۴۵ مرڑ |
| ۶۴ پنشیال والا | بیداد پور | منڈی چڑی | آنبہ |
| ملکاریاں | منڈی بہاؤالدین | مونگ | کوسے کی |
| شیخ پور | چک سکندر | سعد اللہ پور | شادی وال |
| کالرہ کلاں | دھوریہ | بھلیر | ۱۸ بنگلہ |
| سوک کلاں | کرتیانوالہ | گنگ جیون | مکیانہ |
| ملکوال | محمد آباد | جہلم | چکیالی |
| پنڈدادنخان | بوچھال کلاں | مُڈکے | کوہ مری |
| نعمدہ پنڈوری | پنڈ بھگووالی | میرپور (آزاد کشمیر) | کوٹلی |
| بھابڑہ | کنیریاں | لیّہ | علی پور گھلواں |
| ۳۰۵/ ٹی۔ ڈی اے | ۳/ ۴۔ آر | ۱۰۶/ ایم ایل۔ ۳۷۵/ ٹی۔ ڈی اے | ۲۲۶/ ٹی ڈی اے |
| ڈیرہ غازی خان | اللہ آباد | کوٹ ڈگامن | بستی اشرف دین |
| ڈاڈھر | مانسہرہ | تربیلا ڈیم | مردان |
| نوشہرہ چھاؤنی | پارہ چنار | رسال پور | پبی |
| خلیل مرکز، اچینی بالا، اچینی پایاں۔ | | | |

(ناظر بیت المال آمد)

## چندہ وقف جدید کی وصولی کا نیا طریق

مجلس اطفال الاحمدیہ سیالکوٹ شہر نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے چندہ وقف جدید کی وصولی کے لئے ایک قابل تقلید مثال قائم کی ہے ہر طفل روزانہ تین نئے پیسے اپنے سائق کو ادا کر دیتا ہے اور وہ ہفتہ بھر کی وصولی کی رسید سیکرٹری صاحب وقف جدید سے حاصل کر کے اسے دے دیتا ہے۔ والدین اس سلسلہ میں بخوشی تعاون کرتے ہیں۔

سال رواں کے لئے مجلس ہذا کے وعدہ کی رقم ۵۹/۵۰ ہے جس سے ۴۷/۲۵ روپے اس وقت تک وصول ہو چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس ہذا کے اطفال کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دوسری مجالس کو بھی جہاں اس کی تقلید کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## درخواست دعا

میرے بچے عزیز خالد محمود چیمہ ابن چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ۔ ڈاکٹر یکرڈ داپٹھانے پانچویں جماعت کے وظیفہ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی اور اعلیٰ ترین وظیفہ کا مستحق قرار پایا۔ عزیز ماشاء اللہ ہر سال امتحان میں اول آتا ہے اور جماعت ہفتم کا طالب علم ہے اس نے اپنا پہلے ماہ کا وظیفہ مبلغ ۱۵/- روپے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں تعمیر مساجد بیرون پاکستان پیش کیا ہے۔

احباب عزیز کی اس کامیابی کا آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہونے، درازیٔ عمر، خادم دین ہونے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(بیگم اے ایل چیمہ)

۲۔ میرا لڑکا رشید احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بخار بیمار ہے جسمانی لحاظ سے بہت کمزور ہو گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل صحت عطا فرمائے نیز میرے والد صاحب طویل عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(سعید احمد معلم وقف جدید۔ چک ۱۸۳ مراد ضلع بہاولپور)

۳۔ [illegible] جون کو میری ٹانگ کا اپریشن نشتر ہسپتال ملتان میں ہوا ہے۔ احباب کرام جلد شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (منظور احمد طاہر۔ ملتان)

۴۔ میرے خالو عبد الواحد صاحب ایک ماہ سے بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفا کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ملک سیف اللہ خان۔ نیلہ گنبد۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# نصرت جہاں ریزرو فنڈ

## غلبہ اسلام کے حصول کے لئے قربانیاں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد یہ عظیم کام کیا گیا ہے کہ آپ اس مہم کی رہنمائی کریں۔ جس کے نتیجہ میں تمام عالم میں اسلام غالب آجائے اور انوار قرآنی دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچ جائیں اس مقصد کے جلد حصول کے لئے حضرت فاتح الدین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے

**نصرت جہاں ریزرو فنڈ**

جاری فرمایا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ مہم سرعت اور تیزی کے ساتھ کامیابی کے مراحل طے کرے تو آپ کو قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ آپ کے راستے میں روکیں بھی کھڑی کی جائیں گی۔ آپ کی مخالفت بھی ہوگی لیکن آپ نے خدا تعالیٰ سے اس کا فضل اور رحم مانگتے ہوئے قربانیاں دیتے چلے جانا ہے۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی صد فیصد ادائیگی جلد کر دیجئے۔ کیونکہ اس کی میعاد ختم ہونے والی ہے جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

## مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۳، ۲۴/۶/۷۳ بروز اتوار بمقام گوجرانوالہ منعقد کر رہی ہے جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ انشاء اللہ۔

جملہ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اجتماع کو کامیاب فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ ایک احمدی نوجوان خالد محمود صاحب نشتر کالج ملتان سے ایم بی بی ایس کے امتحان میں یونیورسٹی بھر میں ۱۲۶۰/۱۷۰۰ نمبر لے کر اوّل آئے ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی جماعت کے لئے اور خالد محمود صاحب کے خاندان کے لئے بابرکت کرے۔

(برکت اللہ محمود۔ مربی سلسلہ احمدیہ ملتان)

## درخواست دعا

مکرم شیخ ذکاء اللہ صاحب سیکرٹری مال حلقہ سمن آباد لاہور کچھ عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

ان کا بیٹا مبشر احمد بغرض تعلیم جرمنی جا رہا ہے اس کی کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے (شیخ عطاء اللہ خورشید ربوہ)

۲۔ عزیزم نصیر احمد بعمر ۱½ سال سخت بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے احباب جماعت اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(تنویر، فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۳۔ ۵ جون کو میرے والد صاحب محترم چوہدری گیلانی خان صاحب کا کامیاب اپریشن ہوا ہے کمزوری کافی زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ نذیر احمد ایف سی۔ کرشن نگر لاہور

۴۔ میرے والد صاحب محترم صوبیدار عبد الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ خانقاہ ڈوگراں عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک فضل الرحمٰن خانقاہ ڈوگراں)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۳ جون۔ عوامی جمہوریہ چین کے وزیر خارجہ چی پینگ فی ۱۷ جون کو سہ روزہ سرکاری دورے پر پاکستان پہنچ رہے ہیں۔ دفتر خارجہ سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا کہ حکومت پاکستان کی دعوت پر چین کے وزیر خارجہ مسٹر چی پینگ فی پاکستان کا دورہ کریں گے۔

اسلام آباد ۱۳ جون۔ تعلیم اور پارلیمانی امور کے وفاقی وزیر عبد الحفیظ پیرزادہ نے امید ظاہر کی ہے کہ بنگالیوں اور بھارت میں نظر بند پاکستانیوں کے محدود تبادلے کے معاہدے پر عمل درآمد کا ابتدائی مرحلہ طے ہوتے ہی بھارت سے کچھ پاکستانی عورتیں اور بچے جلد ہی وطن لوٹ آئیں گے۔

واشنگٹن ۱۳ جون۔ عالمی بنک نے پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش کے لئے تیئیس کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر کا قرضہ منظور کیا ہے ملکی ضروریات پیدا کرنے اور بیرون ملک کو مصنوعات کی برآمد کے لئے صنعتی پیداوار میں اضافہ کی خاطر عالمی ترقیاتی ادارہ پاکستان کو ساڑھے چار کروڑ ڈالر دے گا۔ اس رقم میں سے کپڑے لوہے۔ فولاد، کیمیکلز، کاغذ، پلاسٹک اور تجارتی گاڑیاں تیار کرنے والے صنعتی اداروں کو قرضے دئیے جائیں گے۔

لاہور ۱۳ جون۔ وفاقی وزیر اطلاعات و اوقاف مولانا کوثر نیازی نے کہا ہے کہ قرآن حکیم کی طباعت و اشاعت کے متعلق قومی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں ایک مسودہ قانون پیش کیا جائے گا انہوں نے کہا قانون کے تحت حکومت کو پہلے سے طبع شدہ قرآن کی جلد دے کر جانچ پڑتال کا اختیار مل جائے گا اور اگر ان میں اغلاط نکلیں تو ایسی تمام جلدیں ضبط کر لی جائیں گی۔ اغلاط سے پُر قرآن حکیم کی طباعت پر ایک سال قید سخت کی سزا دی جا سکے گی علاوہ ازیں قانون کے تحت عربی زبان کے بغیر قرآن حکیم کے ترجمہ کی اشاعت بھی ممنوع ہوگی۔

اسلام آباد ۱۳ جون۔ حکومت پاکستان نے ہر قسم کی کاریں مکمل طور پر تیار شدہ حالت میں آٹو موبائل کارپوریشن کے ذریعہ درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

# محترمہ حرمت بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت شیخ محمد عبد الرشید صاحب بٹالوی وفات پا گئیں

## اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ حرمت بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت شیخ محمد عبد الرشید صاحب رضی اللہ عنہ آف بٹالہ ۱۱ جون ۱۹۷۳ء کو لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ ان کے صاحبزادگان محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب، مکرم عبد الرحمٰن خان صاحب، مکرم محمود احمد صاحب اور مکرم عبد الرؤف صاحب اسی روز ربوہ لائے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالت طبع کی وجہ سے خود نماز جنازہ کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کی ہدایت کے ماتحت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تابوت کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحومہ کی عمر ۹۶ سال کے قریب تھی۔

بہت نیک متقی تہجد گذار مخیر اور مستجاب الدعوات تھیں۔ مرحومہ نے اپنے خاوند کے ساتھ احمدیت کے خلاف طوفان کا ثابت قدمی سے سالہا سال تک مقابلہ کیا۔ نہایت مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار فرزند اور تین لڑکیوں کے علاوہ سو سے زیادہ پوتے پوتیاں پڑپوتے پڑپوتیاں چھوڑی ہیں۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی میں "نفوس و اموال میں برکت" کے نشان کا مورد بننے کی انہیں بھی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحومہ کی اولاد خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ سے محبت رکھنے والی ہے۔ مرحومہ اسے خدا تعالیٰ کا فضل قرار دیتے ہوئے اس پر خدا تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرتی تھیں اور اکثر کہا کرتی تھیں کہ یہ برکت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل حاصل ہوئی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ مقام قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴